سوال

قرآن حفظ کرنا چاہتی ہے، لیکن بھول جانے پر سزا سے خوف زدہ بھی ہے۔

جواب

لحمد للہ.

ں :

ں : (5027)

، عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے)

ں : (4937)، مسلم : (798)

م :

ریم بھول جانا بذات خود گناہ نہیں ہے، تاہم قرآن کریم کو بھول جانا انسان کے گناہوں اور نافرمانیوں کی سزا ہو سکتا ہے،

ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ جو شخص قرآن حفظ کرے اور پھر بھول جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا :

اشد

ماخوز از ابن باز ویب سائٹ

م :

ں میں جو کچھ ذکر کیا گیا ہے یہ شیطان کی جانب سے حیلہ بازی ہے اور مکاری ہے، اس عیاری کے ذریعے شیطان مسلمان کو قرآن کریم یاد کرنے سے روکنا چاہتا ہے، اور اس کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے کہ اگر قرآن یاد کیا تو ممکن ہے کہ وہ بھول جائے، اور اسے گناہ ہو!

چاہتا ہے کہ مسلمان کو اس عظیم عبادت سے روک دے اور اس کا ثواب حاصل نہ کرنے دے، تو جو مسلمان اپنی خیر خواہی چاہتا ہے اس کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ شیطان کے اس ارادے کو خاک میں ملا دے، اور ایسے شیطانی وسوسوں کے سامنے ڈھیر مت ہو۔

ا فیصلہ عین صائب فیصلہ ہے، اس میں کوئی دوسری رائے نہیں ہے، ان شاء اللہ قرآن کریم کو یاد کرنے پر آپ دنیا اور آخرت کی بھلائیاں سمیٹ لیں گی، لہذا اگر آپ قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی یاد کر لیں تو اس کی پابندی کے ساتھ دہرائی کرتی رہیں، اس پر تدبر کرتی رہیں، اسے سمجھ کر اس پر عمل پیرا رہیں، تو اس '

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ کو ہر قسم کی بھلائی کا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واللہ اعلم